روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 13- اپریل 2000ء - 7 محرم 1421 ہجری - 13 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 82

سرداران بہشت

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

حسن اور حسین جوانان جنت کے سردار ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن و الحسین)

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر و استقامت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر و مطہر اور سرداران بہشت میں سے ہے

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی عظمتوں کا بیان حضرت مسیح موعود کے قلم سے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

خدا نما اور مقدس مجلس

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی نے حضرت مسیح موعود کی مبارک و پُرانوار مجلس کا نہایت پرکیف انداز میں نقشہ کھینچا ہے فرماتے ہیں۔

"اللہ اللہ کیسی خدا نما مجلس آپ کی تھی کہ دنیا ہماری نظروں میں ہیچ ہو جاتی تھی اور مردار کی طرح نظر آنے لگتی تھی دوسری آپ کی مجلس میں خاص بات یہ ہوتی تھی

کہ اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں اور اس کے رسول کا ذکر بہت کثرت سے ہوا کرتا تھا اور خاص کر آنحضرت ﷺ کی سیرت پاک کا اتنا ذکر ہوتا تھا کہ سینکڑوں ہزاروں درود آپ کے نام کو سن کر بھیجتے تھے

اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدوں کی محبت سے ہم سرشار ہو جایا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی پاک محبت کا نقشہ ایسا جم جاتا تھا کہ وہ اکثر کئی کئی دن ہمارے دلوں میں رہتا تھا۔ بعض وقت تو ہمارے دل یہ محسوس کرنے لگتے تھے کہ اب اس وقت تمام پاک بندوں کی روحیں اس مجلس میں جمع ہیں۔ (الحکم 21 جنوری 37ء)

محرم میں کثرت سے درود شریف پڑھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

محرم کے دن شروع ہو چکے ہیں اور اس عرصے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپؐ کی آل پر کثرت سے درود پڑھنا چاہئے۔ مسلسل درود پڑھنا تو انسان کی فطرت ثانیہ ہو جانا چاہئے مگر محرم کے دردناک ایام کے تصور سے درود میں زیادہ درد پیدا ہو جاتا ہے۔ پس اس بات کو نہ بھولیں۔ سفر میں حضر میں جب توفیق ملے' جب ذہن اس طرف فارغ ہو جائے' یعنی درود پڑھنے کے لئے مرکوز ہو سکے اس وقت دل کی گہرائی سے اور محرم کے تصور سے دل کے درد کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپؐ کی آل پر درود بھیجا کریں۔

(الفضل 29 جون 99ء)

فرخ سلطانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 53

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

سیرت نبوی ؐ کا جامع نقشہ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی سنت کے بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا۔

اَلْمَعْرِفَةُ رَأْسُ مَالِي	معرفت میرا سرمایہ ہے
وَالْعَقْلُ اَصْلُ دِينِي	اور عقل میرے دین کی بنیاد
وَالْحُبُّ اَسَاسِيْ	اور محبت میری اساس
وَالشَّوقُ مَرْكَبِيْ	اور شوق میری سواری
وَذِكْرُاللّٰهِ اَنِيسِيْ	اور ذکر الٰہی میرا مونس
وَالثِقَةُ كَنزِي	اور وثوق میرا خزانہ
وَالْحُزْنُ رَفِيقِي	اور غم میرا رفیق
وَالعِلمُ سلَاحِيْ	اور علم میرا ہتھیار
وَالصَّبرُ رِدَائِي	اور صبر میری چادر
وَالرِضَاءُ غَنِيمَتِي	اور رضاء میری غنیمت
وَالعَجزُ فَخْرِي	اور عاجزی میرا فخر
وَالزُّهدُ حِرْفَتِي	اور زھد میرا پیشہ
وَاليَقِينُ قُوَّتِي	اور یقین میری قوت
وَالصِدقُ شَفِيعِي	اور صدق میرا شفیع
وَالطَاعَةُ حَسبِي	اور اطاعت الٰہی میرا حسب
وَالجِهَادُ خُلقِي	اور جہاد میرا اخلق
وَقُرةُ عَينِي فِي الصَّلٰوةِ	اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے
وَثَمرةُ فُوَادِي فِي ذِكرِهٖ	اور ذکر الٰہی میرے دل کا پھل ہے
وَغَمِّي لِاَ جلِ اُمّتِي	اور میرا غم میری امت کے لئے
وَشَوقِي اِلٰى رَبِّي عَزَّوجَلَّ	اور میرا شوق اپنے رب عزوجل کی طرف ہے

(الشفاء ۔ قاضی عیاض بن موسیٰ اندلسی ص 81)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 17۔اپریل 2000ء

12-55 a.m	بوسنین پروگرام۔
1-20 a.m.	درس القرآن نمبر2
2-55 a.m.	ناصرات اور ینگ لجنہ سے ملاقات
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر298
6-25 a.m.	ہینڈی کرافٹس کے متعلق دستاویزی پروگرام۔
6-50 a.m.	اردو کلاس۔نمبر255
8-05 a.m.	چائنیز سیکھئے
8-50 a.m.	ناصرات اور ینگ لجنہ سے ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m.	درس القرآن نمبر2
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر298
1-45 p.m.	اردو کلاس۔نمبر255
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m.	نارویجن سیکھئے۔
5-10 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر112
8-20 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-15 p.m.	اردو کلاس۔نمبر256
11-10 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر299

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 18۔اپریل 2000ء

12-15 a.m.	ترکی پروگرام۔
12-40 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
1-45 a.m.	روحانی خزائن۔
2-25 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر112
3-30 a.m.	نارویجن سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں
4-35 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر299
6-25 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔ (کرکٹ میچ)
7-10 a.m.	اردو کلاس۔نمبر256
8-25 a.m.	نارویجن سیکھئے
8-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں
10-30 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
11-05 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-10 p.m.	روحانی خزائن۔
12-55 p.m.	لقاء مع العرب نمبر299
1-55 p.m.	اردو کلاس نمبر256
2-55 p.m	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m.	سویڈش سیکھئے۔
5-00 p.m.	بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ: 11۔اپریل2000ء)
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر83
8-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔سیرت النبی ﷺ
10-25 p.m.	اردو کلاس۔نمبر257
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر300

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 19۔اپریل 2000ء

12-35 a.m	ایم ٹی اے نارویے پروگرام
1-00 a.m.	بنگالی ملاقات۔
2-00 a.m.	ہماری کائنات۔
2-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس
3-35 a.m.	سویڈش سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر300
6-05 a.m.	بنگالی ملاقات۔
7-05 a.m.	اردو کلاس نمبر257
8-25 a.m.	سویڈش سیکھئے۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m.	سواحیلی پروگرام۔
11-45 a.m	درس الحدیث۔
12-00 p.m.	ہماری کائنات۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر300
1-55 p.m.	اردو کلاس۔نمبر257
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m.	اسپینش سیکھئے
5-05 p.m.	اطفال سے ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔12۔اپریل2000ء)
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس
8-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-35 p.m.	دستاویزی پروگرام۔ ایوب پارک راولپنڈی۔
10-05 p.m.	تلاوت
10-15 p.m.	اردو کلاس
11-25 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر301

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

مجلسِ عرفان

4 - فروری 2000ء

مرتبہ: غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

سوال:- حضور سننے میں آیا ہے کہ نظر لگ جاتی ہے۔ اگر لگ جاتی ہے تو اس سے محفوظ رہنے کے لئے کیا کیا جائے۔

جواب:- یہ ایک نفسیاتی بیماری ہے کہ نظر لگتی ہے ویسے نظر کوئی چیز نہیں ہے لیکن انسان بعض دفعہ دوسرے کے نفسیاتی اثر میں آجاتا ہے یہ جادوگری نہیں ہے جس طرح جاہل لوگ خیال کرتے ہیں بلکہ پیراسائیکالوجی کی ایک قسم ہے اگر کوئی توجہ سے دیکھ رہا ہو اور آپ اس کے اثر کے نیچے آجائیں تو بعض دفعہ کانپ کر ہاتھ سے پیالی گر جاتی ہے لقمہ گر جاتا ہے تو یہ نظر لگنا ہے مگر یہ وہم ہے کہ بچوں کو نظر لگتی ہے کئی بیمار ہو جاتے ہیں بچوں کا علاج کروانا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

سوال:- حضور قبر میں شمالاً جنوباً کیوں بناتے ہیں۔

جواب:- کعبہ کی طرف ہی رخ کرتے ہیں قبروں کا' شمالاً جنوباً اس لئے کرتے ہیں کہ ان کا جو چہرہ ہے وہ دائیں طرف موڑتے ہیں ہمارے ملک میں یہ رواج ہے شمالاً جنوباً کیونکہ وہاں سے کعبہ مغرب کی طرف ہے۔ یہاں سر اور ٹانگیں اس طرح سے مڑاتے ہیں کہ چہرہ ہلکا سا مڑا ہوا اور قبلہ رخ ہو۔

سوال:- کیا امام باقر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مشہور حدیث کسوف وخسوف کا ذکر کیا ہے۔

جواب:- دار قطنی میں ہے اس کے الفاظ بتاتے ہیں وہ سوائے رسول اللہ ﷺ کے کسی اور کا کلام نہیں ہو سکتا کیونکہ جس طرح شرطیں لگا کر بات بتائی گئی تھی امام مہدی موجود ہو اور ان ان شرطوں کے ساتھ چاند سورج گرہن لگے بعینہ وہ بات پوری ہو گئی پس اگر یہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث نہیں تو کسی فرائیے نے بنائی ہو تو ایسی سچی بات کیسے کر گیا ہو ہی نہیں سکتا تو حدیثوں کی پہچان کی ایک یہ کڑی شرط ہے کہ اگر وہ پیشگوئیاں ہوں اور پوری ہو جائیں تو ان کو جھوٹا کہنے کا کسی کو حق نہیں۔ یہ حدیث سنی کتاب دار قطنی اور شیعہ کتاب اکمال الدین میں بھی ہے۔ اس طرح دونوں فرقے اس حدیث پر متفق ہیں۔

سوال:- حضرت مسیح موعود کا یہ شعر ہے "بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار" بعض دفعہ انسان کا جسم پاک صاف نہیں ہوتا کیا پھر بھی یہ پڑھ سکتا ہے۔

جواب:- درود تو جاری رہتا ہے' دل سے اٹھتا رہتا ہے اس پہ آپ پابندی لگا ہی نہیں سکتے جس کے دل میں ذکر الٰہی ہو اور دل میں درود ہو وہ تو اٹھتے بیٹھتے بے خیالی میں کرتا ہی چلا جاتا ہے اور اس وقت پاکی ناپاکی کی کوئی بحث نہیں رہا کرتی' دل میں جو بات ہو زبان پہ آ ہی جاتی ہے اونچی آواز میں بے شک نہ پڑھیں اس وقت لیکن زبان پہ تو آتی ہے وہ بات۔

سوال:- عام حالات میں انسان قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی کے ساتھ کرتا ہے لیکن جب دوسرے حالات ہوتے ہیں یا انسان بیمار ہوتا ہے تو اس وقت خصوصی سورتوں کا ورد کرتے ہیں۔ جیسے سورۃ یٰسین ہے یا کوئی اور سورۃ جب کوئی پریشانی ہو تو کیا سورۃ یٰسین ہی پڑھنی چاہئے یا کوئی بھی سورۃ پڑھی جا سکتی ہے۔

جواب:- جب کوئی مر رہا ہو اس وقت سورۃ یٰسین پڑھی جاتی ہے اور اس وقت یہی پڑھنی چاہئے اور ویسے پریشانی کے وقت جو مناسب حال سورۃ کسی کو معلوم ہو اس کو پڑھا کریں بے شک اور کوئی سورۃ پڑھنے کی بجائے دعائیہ آیات جو پریشانی سے تعلق رکھتی ہیں وہ پڑھنی چاہئیں آپ کو پریشانی ہو تو قرآن کریم کی دعائیں' رسول اللہ ﷺ کی دعائیں' حضرت مسیح موعود کی دعائیں جو اس پریشانی سے تعلق رکھنے والی ہوں وہ پڑھا کریں۔

سوال:- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں مردوں کو دوبارہ زندہ کروں گا اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ وہ کس طرح زندہ ہوں گے۔ اس کے جواب کی کچھ وضاحت فرمائیں۔

جواب:- عربی لغت کے لحاظ سے صرھن کا مطلب قیمہ بنانا غلط ہے۔ صرھن اگر خالی ہوتا تو اس کے یہ معنے ہو سکتے تھے مگر صرھن الیک یعنی اپنی طرف قیمہ بناؤ یہ کیسا مضمون ہے کچھ بھی معنے نہیں بنتے اس کا مطلب ہوتا ہے اپنے ساتھ سدھا لو اپنے ساتھ ان کا پیار پیدا کر دو چار پرندے ہیں ان کو لو ان کو اپنے ساتھ سدھا لو اچھی طرح پھر ان کو چار مختلف پہاڑوں پر یعنی شمال' جنوب' مشرق' مغرب میں رکھو اور جب تم ان کو بلاؤ گے تو جس آواز سے ان کو سدھایا ہوا ہے اس آواز کو سن کر دوڑتے ہوئے وہ چلے آئیں گے تو یہ مردوں کے جینے کا ایک بہت ہی خوبصورت بیان ہے۔ کہ اللہ کی آواز جب کان میں پڑتی ہے تو وہ سب روحیں اسی کی سدھائی ہوئی ہیں اس آواز سے خواہ وہ شمال میں ہو یا جنوب میں مشرق میں یا مغرب میں وہ دوڑتے ہوئے خدا کی آواز پر لبیک کہیں گی۔

سوال:- حضرت آدم اور حضرت اماں حوا میں سے پہلے کس نے وفات پائی۔

جواب:- قرآن کریم یا کسی صحیح روایت میں اس کا کوئی ذکر نہیں کہ کون پہلے فوت ہوا تھا لیکن بائبل کی بعض کتابوں میں اور اپاکریفا میں اس قسم کی باتیں ملتی ہیں جن سے یہ پتہ لگتا ہے سب اس بات پر متفق ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام پہلے فوت ہوئے تھے اور چند سال حضرت حوا نے بیوگی کے دن کاٹے ہیں اس کے لئے ہم نے جو حوالے دیکھے ہیں وہ یہ ہیں اور یہ سوال بھی حل کیا ہے مکرم میر عبداللطیف صاحب نے جو بہت علمی انسان ہیں اور ان کو بائبل کا اور بہت سے نسخوں کے مطالعہ کا بے حد شوق ہے اور ہماری مجلس سن کر خود ہی جواب بھیج دیا ہے۔ ایک کتاب ہے اس کا نام ہے "ایک اور بائبل" بھی ہے اس میں لکھا ہے حضرت آدم علیہ السلام حضرت حوا کی زندگی میں فوت ہو گئے تھے پھر لکھتے ہیں ایک دوسری کتاب The Life of Adam and Eve میں لکھا ہے حضرت آدم علیہ السلام جمعہ کے دن فوت ہوئے تھے اسی طرح Irish Biblical Hyphocefa میں لکھا ہے کہ آدم علیہ السلام حضرت حوا سے نو مہینے پہلے فوت ہو گئے تھے تو یہ فرضی باتیں سی لگتی ہیں۔ مگر دونوں کی وفات کا جہاں ذکر آیا وہاں اتفاق ہے اس لئے بات میں کچھ جان پڑ جاتی ہے۔

سوال:- فرعون کی بیوی بہت نیک تھیں انہوں نے اتنے گندے آدمی کے ساتھ شادی کیوں کی۔

جواب:- فرعون نے شادی کے بعد پُر پرزے نکالے ہیں۔ اس زمانے میں شادیاں اس طرح عورتوں کے اختیار میں نہیں ہوا کرتی تھیں جو جابر بادشاہ تھے وہ جس پہ چاہیں اپنی چادر رکھ دیں وہ ان کی بیوی بن جایا کرتی تھی تو حضرت آسیہ اسی طرح فرعون بدبخت کی بیوی تھیں کہ مجبور تھیں مگر جس بچے کو انہوں نے پالا تھا اس کی وجہ سے وہ مومنہ بنی تھیں تو جب شادی ہوئی تھی اس وقت کوئی جھگڑا نہیں تھا۔ کہ مومن ہے یا غیر مومن ہے وہ بہت پہلے کی بات ہے شادی کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نیکیوں کی وجہ سے ان کے دل میں بھی موسیٰ کی محبت بڑھی اور خود موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئیں۔

سوال:- حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے احمدی رفیق کہلاتے ہیں خلیفہ کے زمانے کے لوگ کیا کہلائیں گے۔

جواب:- اگر وہ (رفیق ہوں) تو (رفیق) کہلائیں گے کسی خلیفہ کی زندگی میں بہت سے (رفیق) بھی ہوتے ہیں ابھی تک بھی رفیق موجود ہیں تو وہ تو (رفیق) کہلائیں گے مگر محض خلیفہ کی پیروی کے نتیجہ میں کوئی (رفیق) نہیں کہلا سکتا خلیفہ اگر (رفیق) بھی ہو تو اس کی پیروی کے نتیجے میں اس کو (رفیق) نہیں کہہ سکتے۔

سوال:- آپ نے 22۔ دسمبر 99ء کے درس میں فرمایا تھا کہ شراب اور جوئے کے نقصانات بہت زیادہ ہیں اور فوائد بہت کم ہیں' جو کم فائدے ہیں وہ کیا ہیں۔

جواب:- فائدہ ایک تو بتا دیتا ہوں کہ شراب کو طبی نقطہ نگاہ سے بہت استعمال کیا جاتا ہے میڈیکل پوائنٹ آف ویو سے ہومیوپیتھک میں جتنی پوٹینسیاں بنتی ہیں وہ شراب میں حل ہو کے بنائی جاتی ہیں اور مدر ٹنکچر بھی سب شراب میں بنتی ہیں یعنی الکحل سے اس لئے اس کے فوائد بھی ہیں اور یہ دوائیں حرام اس لئے نہیں

کہ اتنی وہ انسان پی ہی نہیں سکتا جس سے نشہ ہو جائے قانون یہ ہے کہ وہ چیز جس کے زیادہ پینے سے نشہ ہو وہ حرام ہے مگر کوئی زیادہ پی ہی نہ جا سکے اور ناممکن ہو تو پھر یہ مسئلہ بدل جائے گا پس ہومیو پیتھک طاقت میں یہ اتنی ہوتی ہی نہیں مثلاً ہومیو پیتھک دوائی کی ایک کروڑ گولیاں بھی کھا لیں تب بھی نشہ نہیں آئے گا اس لئے بعض دفعہ سخت نمونیہ ہو جائے سردی لگ جائے بچوں کو تو ان کو اگر برانڈی کا ایک چمچ پلایا جائے تو ہرگز گناہ نہیں کیونکہ اس وقت اس کو سردی سے نکال کر گرم کرنے کا یہی ایک نسخہ بہت کامیاب ہے فوری طور پر یہ دیا جاسکتا ہے۔

سوال:۔ آج کل جو ایلوپیتھک دوائیاں بن رہی ہیں اس میں 80 فیصد الکحل پڑ رہا ہے بخار وغیرہ یا دیگر دوائیوں میں 87 فیصد سے 90 فیصد الکحل شامل ہے۔ ساتھ لکھا ہوتا ہے اتنی مقدار میں پی لیں۔

جواب:۔ وہی بات ہے برانڈی والی کہ ایک چمچ پلاتے ہیں بچے کو اس میں تو 70 یا 80 فیصد الکحل ہوتا ہے اس کی اجازت ہے۔

سوال:۔ احمدیت کا جو آخری دائمی غلبہ ہے اس کے حوالہ سے مختلف سوالات وقتاً فوقتاً یہاں ہوتے رہتے ہیں تیسری عالمی جنگ ہے اس کا بھی یہاں ذکر آیا' میرا سوال یہ ہے کہ اگر اس کے بعد اگر غلبہ مقدر ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس جنگ کے بعد انسان باقی رہے گا کیا اس جنگ کے بعد انسان سائنسی لحاظ سے واپس لوٹ چکا ہو گا یا نیا دور شروع کرے گا۔

جواب:۔ اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ تباہی کس قسم کی ہو گی آلات کس حد تک تباہ ہو چکے ہوں گے اور جو سائنس دان باقی ہیں ان کے پاس وہ سامان بھی ہو گا کہ وہ سائنس کو دوبارہ بڑی تیزی سے ترقی دے سکیں لیکن عمومی تجربہ یہی ہے کہ جنگ کے بعد سائنس دان پھر دوبارہ سائنس کو بحال کر لیتے ہیں پہلی تباہی تو بہت سخت ہو گی لیکن میں نہیں یقین رکھتا کہ سائنس کی تباہی ہو گی سائنس بہرحال جاری رہے گی۔ دوسری جنگ عظیم میں اٹامک یا دوسرے بمبز استعمال ہو رہے تھے جاپان میں اٹامک بم پڑا تھا اس کے پیش نظر کسی نے آئن سٹائن سے سوال کیا آپ کے خیال میں تیسری جنگ کن ہتھیاروں سے لڑی جائے گی یعنی خوفناک اٹامک بم ہوں گے یا کچھ اور ہو گا آئن سٹائن نے جواب دیا کہ تیسری جنگ کا تو میں نہیں کہہ سکتا مگر چوتھی جنگ لاٹھیوں سے لڑی جائے گی' سب کچھ بیڑا غرق ہو چکا ہو گا سب چیزیں برباد ہو چکی ہوں گی تو دوبارہ انسان ڈنڈوں پہ آ جائے گا' یہ ایک لطیفہ ہے بس اور کچھ نہیں۔

سوال:۔ قرآن کریم میں اگر سائنس کی ترقی کا بیان ملتا ہے تو کیا یہ اور آگے جائے گا۔

جواب:۔ ہاں یہ جاری ہے۔

سوال:۔ جب مچھلی کھائی جاتی ہے تو اس کے بعد دودھ کیوں نہیں پینا چاہئے۔

جواب:۔ پی سکتے ہیں' کچھ نہیں ہوتا' پرانے زمانے میں یہ وہم ہوا کرتا تھا تاہم تو باقاعدہ دودھ پیتے ہیں کچھ بھی نہیں ہوتا تم دودھ پی لیا کرو کچھ نہیں ہوتا۔

سوال:۔ کیا قرآن کریم ترجمے کے ساتھ لکھ سکتے ہیں جو بچے آسانی سے پڑھ سکیں۔

جواب:۔ اگر اردو نہ آتی ہو اور صحیح تلفظ نہ ہو تو ایسے تلفظ سے لکھ سکتے ہیں۔ جس میں قرآن کریم کی تلاوت صحیح طریقے پر ہو اور قرات ٹھیک ہو اگر ٹرانسلیشن اس رنگ میں کی جا سکتی ہے تو کرنی چاہئے۔

سوال:۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعے جماعت پوری دنیا پر غالب آ رہی ہے کیا ایسی کوئی پیشگوئی ہے کہ یہ جماعت بھی آئندہ مختلف فرقوں میں تقسیم ہو گی۔

جواب:۔ ابھی پھیل رہی ہے' غالب آنے میں تو وقت لگے گا۔ جب تک تو خلافت زندہ رہے گی اور اس کا تعلق خدا تعالیٰ سے رہے گا جماعت تقسیم نہیں ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

سوال:۔ کیا دل کی گہرائی سے کی ہوئی دعا تقدیر الٰہی کو تبدیل کر سکتی ہے۔

جواب:۔ دل کی گہرائی سے کی ہوئی دعا تقدیر الٰہی کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ اگر تقدیر الٰہی دل سے ایسی دعا اٹھنے کی توفیق عطا فرما دے تو پھر اس کے مطابق تقدیر ٹل جائے گی۔

سوال:۔ تقدیریں دو قسم کی ہوتی ہیں معلق اور مبرم تو ایک ٹل سکتی ہے ایک نہیں ٹل سکتی اس کی وضاحت فرمائیں۔

جواب:۔ جو معلق ہے وہ مشروط ہوتی ہے وہ ٹل سکتی ہے دعا سے جس طرح حضرت یونس علیہ السلام کی قوم نے جو گریہ وزاری کی تھی تو وہ تقدیر معلق اس لئے تھی کہ سب انذاری پیشگوئیاں معلق ہوتی ہیں ان میں اگر کوئی توبہ استغفار نہ کرے اور گریہ وزاری نہ کرے تو پیشگوئیاں پوری ہو جاتی ہیں اگر کرے تو اللہ تعالیٰ ان سے عذاب کو ٹال دیتا ہے تقدیر معلق کی وہ مثال ہے تقدیر مبرم کی مثال یہ ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے یہ ناممکن ہے کہ کوئی اس تقدیر کو بدل سکے جتنی مرضی دل سے دعائیں کرے تبھی حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں کہ تم چاہو سر رگڑ رگڑ کر ماتھا زمین پر رگڑو میرے خلاف دعا کرو وہ یہی تقدیر مبرم تھی جس کے خلاف مسیح موعود کہتے ہیں دعا کر کے دیکھ لو کہ یہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے غلبے کی خبریں دے رہا ہے اے خدا تو اس غلبے کو نہ ہونے دے اس کو ہلاک و برباد کر دے حضرت مسیح موعود کو اتنا یقین تھا اپنی سچائی پر کہ مخالفین کو چیلنج دیتے ہیں تم سجدے میں پڑ کر اپنی پیشانیاں رگڑ رگڑ و روتے روتے تمہاری آنکھوں کے حلقے گل جائیں اور نظر آنا بھی بند ہو جائے جو زور لگا کے دیکھنا ہے لگا کے دیکھ لو خدا اس تقدیر کو کبھی نہیں بدلے گا میں خدا کا ہوں اور وہ میری حفاظت فرمائے گا۔

سوال:۔ حضور زیتون کے درخت کے بارے میں قرآن شریف کی سورۃ النور میں ذکر آیا ہے۔ اس کو بابرکت درخت کہا گیا ہے اس کی کیا وجہ ہے۔

جواب:۔ بابرکت جو فرمایا گیا ہے۔ زیتون میں برکتیں بہت ہیں ایک تو ظاہری طور پر ابھی آج ہی اخبار میں مضمون دیکھ رہا تھا میں زیتون کے تیل کی تعریف میں کہ بہت اعلیٰ درجے کا تیل ہے اور برکتوں سے بھرا ہوا ہے اگر زیتون کا تیل کوئی استعمال کرے تو اگرچہ یہ چکنائی ہے مگر اس سے دوسری چکنائیوں والا نقصان نہیں پہنچتا اب جتنے ملکوں اٹلی میں سپین وغیرہ میں زیتون استعمال کیا جاتا ہے وہاں دل کے حملے غیر معمولی طور پر کم ہیں جب ڈاکٹروں نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ زیتون کی وجہ سے ہے تو ظاہری معنوں میں بھی مبارک ہے لیکن جہاں مبارک کہا گیا ہے کہ وہ شرقی بھی نہیں وہ غربی بھی نہیں وہ تمثیل ہے' تمثیل کو ظاہری لفظوں پہ محمول نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کے پیغام کو سمجھنا چاہئے مگر زیتون کا درخت مبارک ضرور ہے۔

سوال:۔ جب قرآن کریم کی تلاوت کے دوران سجدے کا مقام آتا ہے کیا قبلہ رو ہو کر سجدہ کرنا ضروری ہے۔

جواب:۔ قبلہ رو ہونا ضروری نہیں۔

سوال:۔ روزہ افطار کرنے کا صحیح وقت کیا ہے۔

جواب:۔ سنیوں میں سے بہت سے فرقے ایسے ہیں جن کا مسلک یہ ہے کہ غروب آفتاب کے بعد فوری طور پر افطار کرنا چاہئے دیر کرو گے تو تمہارا روزہ مکروہ ہو جائے گا اس سلسلے میں کچھ حدیثیں میں بیان کرتا ہوں ایک حدیث قدسی ہے حدیث قدسی اس حدیث کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو وحی خفی کے ذریعے یا وحی ظاہری کے ذریعے جس کا ہمیں علم نہیں وہ بات پہنچائی ہو اور یہ حدیث کی سب قسموں میں سے قوی ہے یہ ترمذی ابواب الصوم میں درج ہے حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے سب سے پیارے بندے وہ ہیں جو افطاری کے وقت سب سے جلدی افطاری کرتے ہیں اللہ کی پیاری بندی بنا چاہتی ہیں تو اس حدیث پر عمل کریں دوسرے کریں یا نہ کریں۔ دوسری حدیث بخاری کتاب الصوم سے لی گئی ہے سہل بن سعدؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ افطار کرنے میں جب تک لوگ جلدی جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک خیر و برکت' بھلائی اور بہتری حاصل کرتے رہیں گے۔ پھر سنن ابی داؤد کتاب الصوم میں ہے ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا دین اس وقت تک مضبوط رہے گا جب تک لوگ روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے کیونکہ یہودی اور عیسائی روزہ افطار کرنے میں تاخیر کرتے تھے۔ مسلم کتاب الصیام میں حضرت عمر ؓ نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب دن چڑھ جائے اور رات آ جائے اور سورج ڈوب جائے تو روزہ افطار کر لو حضرت علی ؓ آنحضرت ﷺ کے ایک سفر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں میں اس سفر میں آنحضور ﷺ کے ہمراہ تھا غروب آفتاب کے بعد حضور نے ایک شخص کو افطاری لانے کا ارشاد فرمایا اس شخص نے عرض کی کہ حضور ذرا تاریکی ہو لینے دیں آپ نے فرمایا کہ افطاری لاؤ اس نے پھر عرض کی کہ حضور ابھی تو روشنی ہے حضور نے فرمایا افطاری لاؤ وہ شخص افطاری لایا آپ نے روزہ افطار کرنے کے بعد اپنی انگلی سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جب تم غروب آفتاب کے بعد مشرق کی جانب سے اندھیرا اٹھتے دیکھو تو افطار کر لیا کرو۔

باقی صفحہ 6 پر

مکرم یوسف سہیل شوق صاحب

ہے یہی گلشن جسے چھوتی نہیں بادِ خزاں .... گلشن احمد میں آجائے بہار اندر بہار

موسمی پھولوں کی دوسری سالانہ نمائش کا آنکھوں دیکھا حال

رنگ و نور کا دریا- خوبصورتی کا جادو- سبحان اللہ - سبحان اللہ

اقصیٰ چوک سے کالج روڈ کی طرف مڑا تو تھوڑی دور جاکر بائیں طرف غیر معمولی ہجوم دیکھ کر قدم رک گئے۔ گلشن احمد نرسری کا بورڈ تھا۔ یاد آگیا کہ اس سال موسم بہار میں لگنے والی موسمی پھولوں کی نمائش شروع ہے۔ اس نمائش کا یہ دوسرا سال ہے۔ اب تو ربوہ کے باسی سارا سال انتظار کرتے رہتے ہیں کہ بہار کا موسم آئے اور پھولوں کی نمائش دیکھنے چلیں۔ رات کے وقت روشنیوں کا جھرمٹ دور ہی سے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ گیٹ سے اندر داخل ہوئے تو پتہ چلا کہ اس سال داخلے کا کوئی ٹکٹ نہیں ہے۔ سامنے گلشن احمد نرسری کے الفاظ لکھے تھے۔ آرائشی گیٹ کے اوپر لکھا تھا۔

گلشن احمد بنا ہے مسکن باد صبا

یہ حضرت مسیح موعود کا مصرع ہے۔ دائیں طرف ایک شعر کا ایک مصرعہ اور بائیں طرف دوسرا مصرعہ لکھا تھا۔ یہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا شعر ہے۔

ہے یہی گلشن جسے چھوتی نہیں باد خزاں
گلشن احمد میں آجائے بہار اندر بہار

اس گیٹ سے اندر داخل ہوں تو سامنے چھوٹے چھوٹے سفید پتھروں سے بھوری مٹی کے اوپر لکھا تھا خوش آمدی' دائیں طرف لکڑی کی ایک ہٹ تھی جس میں سرخ قالین بچھایا گیا تھا۔ یہ خوبصورت ہٹ نرسری کا آفس ہے جہاں اس نمائش کے منتظم چاق و چوبند مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب انچارج گلشن احمد نرسری اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا دفتر ہے۔ اس ہٹ کے باہر رنگ برنگے پھول جن میں سرخ رنگوں کے کئی شیڈز ہیں اس کے علاوہ سفید' نیلے' اورنج' زرد' جامنی کتنے ہی پھول تھے جن میں چھوٹے بڑے کئی سائزوں اور شکلوں کے پھول شامل تھے۔ چند بڑے بڑے گملوں کی قیمت بھی لکھی تھی۔ بگونیا سفید 200 روپے' کروٹن 300 روپے' ڈفن بیجیا 1100 روپے' ڈرائی سینیا 1200 روپے اور ٹرائی اینگل پام 5000 روپے کا ہے۔

آگے بڑھیں تو پھولوں کی اس نمائش میں مختلف خوبصورت اور دلکش انداز میں پھول گملوں میں سجے ہیں۔ کئی جگہ پر پھول زمین پر بھی اگائے گئے ہیں۔ یہ دیکھئے یہ 5 کونوں والا ستارہ بنا ہوا ہے جس کے گردا گرد دائرہ بنا کر اس کے اندر پھول سجائے گئے ہیں۔ آگے پھول کی شکل کا دائرہ ہے جس کے اندر چار پتیاں ہیں جن میں ہلکے سبز رنگ کے پودے ہیں درمیان میں سرخ رنگ کے پودے ہیں۔ ایک اور انداز مربع شکل کا ہے جس کے اندر ایک اور مربع کی شکل بنی ہے اندر اودے رنگ کے پھول ہیں جبکہ چاروں کونوں پر زرد اور سفید رنگ کے پھول ہیں۔ حاشیہ سبز باریک پتوں والے پودے سے بنایا گیا ہے۔ آگے چلیں تو ایک مصنوعی آبشار بنی ہوئی ہے جس میں مصنوعی بطخیں موجود ہیں۔ آگے پانچ دائروں والا ایک قطعہ ہے۔ تمام دائروں کا مرکز ایک ہی ہے۔ لگتا ہے اسکے پھول زمین پر اگائے گئے ہیں۔ پہلا بیرونی دائرہ سفید پھولوں کا ہے۔ اس کے اندر دوسرا دائرہ سرخ اور نارنجی رنگ کے پھولوں کا ہے۔ اس کے اندر کا دائرہ گلابی پھولوں کا ہے اس کے اندر زرد پھولوں کا دائرہ ہے اس کے اندر سرخ اور نارنجی رنگ کا دائرہ ہے۔ اس سے آگے دل کی شکل کی دو تکونیں ہیں جس میں تین مختلف رنگوں کے پھول ہیں۔ اتنے مختلف رنگ ہیں کہ ان کی شناخت مشکل ہو جاتی ہے۔

شمالی سمت اس نمائش کی آخری دیوار پر سبز رنگ کے سلاد کے پودوں سے لکھا ہے۔

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے

اس کے پیچھے پانچ اشعار بورڈوں پر لکھے ہیں۔ یہ اشعار ہیں۔

آجائیے کہ سکھیاں یہ مل مل کے گائیں گیت
موسم گئے ہیں کتنے بدل آپ کے لئے
مجھے چھوڑ کر گئے ہو مرا صبر آزمانے
تو سنو کہ اب نہیں ہے مجھے ضبط غم کا یارا
ہم آن ملیں گے متوالو بس دیر ہے کل یا پرسوں کی
تم دیکھوگے تو آنکھیں ٹھنڈی ہونگی دید کے ترسوں کی

یہ تینوں اشعار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ہیں۔ بقیہ دو اشعار حضرت مسیح موعود کے ہیں۔

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں
آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار

مغربی دیوار پر پیپسی کے بینروں پر نو اشعار لکھے ہیں ان میں سے درج ذیل پانچ اشعار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ہیں۔

مرے درد کی جو دوا کرے کوئی ایسا شخص ہوا کرے
وہ جو بے پناہ اداس ہو مگر ہجر کا نہ گلہ کرے
اسے ڈھونڈتی ہیں گلی گلی مری خلوتوں کی اداسیاں
وہ ملے تو بس یہ کہوں کہ آ' مرا مولا تیرا بھلا کرے
مری چاہتیں مری قربتیں جسے یاد آئیں قدم قدم
تو وہ سب سے چھپ کے لباس شب میں لپٹ کے آہ و بکا کرے
یہ قصص عجیب و غریب ہیں یہ محبتوں کے نصیب ہیں
مجھے کیسے خود سے جدا کرے اسے کچھ بتاؤ کہ کیا کرے
وہی جھرنوں کے مدھر گیت ہیں مدھوش شجر
نیلگوں رود کے گل پوش نظارے ہیں وہی

اور یہ تینوں اشعار حضرت مسیح موعود کے ہیں۔

مہماں جو کرکے الفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
طالبو تم کو مبارک ہو کہ اب نزدیک ہیں
اس مرے محبوب کے چہرہ کے دکھلانے کے دن
چہرہ دکھلا کے مجھے کر دیجئے غم سے رہا
کب تلک لمبے چلے جائیں گے ترسانے کے دن

اور یہ آخری شعر پھولوں کی نمائش کے حوالے سے اور چاندنی راتوں کے حوالے سے اور پیارے حضور ایدہ اللہ کی یاد کے حوالے سے دل کو تڑپاتا ہے۔ حضور ہی کے الفاظ میں حضور کے ہجر زدہ عاشق عرض کرتے ہیں۔

صحن گلشن میں وہی پھول کھلا کرتے ہیں
چاند راتیں ہیں وہی چاند ستارے ہیں وہی

جناب محترم سید محمود احمد شاہ صاحب نہ صرف خود صاحب ذوق ہیں بلکہ شعر بھی کہتے ہیں۔ ہم نے نمائش کے در و دیوار پر کئی بار نظریں دوڑائیں مگر شاہ صاحب موصوف کا کوئی شعر نظر نہ آیا۔ چلئے اگلے سال سہی!

نمائش کی سجاوٹ

نمائش کی سجاوٹ بہت نفیس ذوق کی آئینہ دار معلوم ہوتی ہے۔ نمائش کے آپ دو حصے کر سکتے ہیں ایک کو شرقی کہہ لیں یعنی درمیانی نالے کے مشرق میں دوسرے حصے کو غربی کہہ لیں۔ شرقی حصے میں شمالاً جنوباً تین لمبے سلسلے ہیں۔ جن میں مختلف انداز میں پھولوں کو سجایا گیا ہے۔ ایک تو پھول ہیں ہی قدرت کا حسین عطیہ پھر ان کی دیدہ زیب سجاوٹ

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا

والا معاملہ ہو جاتا ہے۔ درمیانی شرقی حصے میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں بنا کر پھول اگائے گئے ہیں۔ ایک قطعے میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں سے گلشن احمد نرسری لکھا ہے۔ دو تین جگہ سفید پھولوں سے چاند ستارہ بنایا گیا ہے۔ غربی سمت والے میدان میں لگا ہوا گھاس ابھی پوری طرح اگا نہیں جبکہ شرقی سمت والے درمیانی حصوں میں گھاس کا فرش بچھا ہے جو بہت اچھا لگتا ہے۔ غربی سمت میں درمیان میں چلنے کا چوڑا راستہ ہے اس کے دائیں بائیں سفید رنگ کے چھوٹے بلکہ باریک پھولوں کا حاشیہ لگایا گیا ہے۔

پھولوں کی نمائش

پہلو میں اپنے جامعہ کے پھولوں کی بہاریں رقصاں ہیں
شفاف فواروں چشموں میں جاری ہے نمائش پھولوں کی

اس شہرِ بلند روایت میں تہذیب و تمدن کی شوکت
جب دیکھنے والے دیکھتے ہیں لگتی ہے نمائش پھولوں کی

ہے "گلشنِ احمد" دنیا میں ہر رنگ کے پھولوں کا مرکز
ہر موسم میں ہر خطے میں ہوتی ہے نمائش پھولوں کی

کیا حسن کے جلوے ایم ٹی اے سے دنیا بھر میں برپا ہیں
گویا کہ ساری دھرتی کی دھرتی ہے نمائش پھولوں کی

راجہ نذیر احمد ظفر

حاشیے کے اطراف میں ایک طرف گملے رکھے ہیں اور دوسری طرف زمین پر خوبصورت قطعات بنا کر پھول اگائے گئے ہیں یا شاید گملوں کو مٹی میں اس طرح دبا دیا گیا ہے کہ وہ زمین پر اگے محسوس ہوتے ہیں ساری نمائش کا کوئی بھی حصہ بے ترتیب نہیں۔ ہر طرف بہار کے پھولوں کے بے شمار رنگ لہرا رہے ہیں جس طرف نظر دوڑائیں دل سے بے اختیار سبحان اللہ سبحان اللہ کی صدائیں اٹھتی ہیں۔ لگتا ہے کہ نمائش کے ایک ایک انچ پر محنت کی گئی ہے۔

انچارج نرسری سے ملاقات

آیئے ربوہ کی سرزمین کو اتنے حسین پھول دینے والے سید محمود شاہ صاحب سے ملیں آپ انچارج گلشن احمد نرسری ہیں انہوں نے بتایا کہ اس سال کی نمائش میں Tulip ٹیولپ خاص نئی چیز ہیں۔ پٹونیا کی بہت اچھی کوالٹی پیدا ہوئی ہے۔ پینزی دیکھنے کی چیز ہے۔ سناریا ماری ٹیملے جس سے آنکھوں کی ہومیو پیتھک دوا بنتی ہے۔ اس کے علاوہ خاص قابل ذکر پھولوں میں کارنیشن' گلیڈیولس' میری گولڈ (گیندا) فلاکس' بگونیا' سٹاک سٹیٹک' نیسٹرشیئم اینڈرا ئینم اور ڈیلیا شامل ہیں۔ شاہ صاحب نے بتایا کہ گلیڈیولس الا ماشاء اللہ پاکستان میں کم ہی نظر آتا ہے۔ انڈین ڈیلیا سب سے بڑے سائز کا پھول ہے۔ گزانیا بہت دلکش پھول ہے۔ جلبرا ڈبل اور سیمی ڈبل رنگوں میں قابل دید ہے۔ تاہم خوبصورت ترین پھول ٹیولپ ہے۔

انہوں نے بتایا کہ پیپسی' شیزان اور مرسڈیز والوں نے بہت تعاون کیا۔ ایک سوال کے جواب میں شاہ صاحب نے بتایا کہ اس نمائش کیلئے 25 سے 30 ہزار گملوں میں پھول اگائے گئے۔ پھولوں کی کل اقسام کی تعداد 40-42 ہے یہ موسمی پھولوں کی تعداد ہے باقی 150 کے قریب ایورگرین پھول اور پودے ہیں۔ یہ نمائش 14 ناظمین نے ترتیب دی۔ رضاکار کارکنوں کی کل تعداد 30 کے قریب ہے۔ نرسری کے 10-15 مالی اس کے علاوہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس نرسری کی تیاری میں قریباً 10 دن لگے۔

سستا کھانا۔ سستی بوتل

نمائش کے تین دنوں میں نہایت سستا اور لذیذ کھانا پیش کیا گیا۔ کھانا کھلانے والے سب لڑکے رضاکار ہیں۔ صرف پکوائی والا آدمی رکھا ہے۔ جتنا پکاتے تھے روزانہ ختم ہو جاتا تھا۔ بوتل بازار سے ایک روپیہ سستی ملتی ہے۔ جبکہ فریش پیپسی بازار سے دو روپے سستا ملتا ہے۔ شاہ صاحب نے بتایا کہ ہم اسمیں اپنا کوئی منافع نہیں لیتے۔ دراصل ایسی جگہوں میلوں نمائشوں میں ہر جگہ بے حد مہنگی چیزیں بیچنے کا رواج ہے مگر ہم چاہتے تھے کہ ہمارے شہر کے لوگوں کو سستی تفریح میسر آسکے۔ شاہ صاحب نے بتایا کہ پھول اگانے کا کام ستمبر سے شروع کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بعض مسائل کی وجہ سے نمائش صرف 3 دن کے لئے رکھی گئی۔ اگلے سال کوشش کریں گے کہ زیادہ دن کیلئے رکھی جائے۔

تحائف

گلشن احمد نرسری نے اس نمائش کے موقع پر بال پوائنٹس اور غباروں کی شکل میں تحائف بھی تیار کرائے جن پر گلشن احمد نرسری کے الفاظ طبع ہیں۔ یہ تحائف معزز مہمانوں اور بچوں کو پیش کئے جاتے رہے۔

تاثرات

ایک جرمن دوست ہارٹ موٹ صاحب پچھلے سال بھی آئے تھے اس سال بھی آئے یہ صاحب جرمنی سے 10-12 پھولوں کے بیجوں کا تحفہ بھی لے کر آئے۔ انہوں نے نمائش دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

فیصل آباد سے طالبات کا ایک گروپ آیا تھا ان کا کہنا ہے کہ لاہور اور اسلام آباد میں بھی ایسی خوبصورت نمائش کہیں نہیں دیکھی۔ حافظ آباد سے ایک سرکاری افسر فیملی سمیت نمائش دیکھنے آئے اس کے علاوہ چنیوٹ' فیصل آباد' سرگودھا' لاہور' بھلوال' سیالکوٹ' لودھراں' کراچی اور کوئٹہ سے بھی لوگ آئے۔ تاثرات کی کتاب پر احباب نے ریمارکس درج کئے ہیں۔ ان میں سے چند پیش ہے۔ ایک مربی صاحب نے لکھا ربوہ کی سرسبزی شادابی اور خوبصورتی میں جو کردار گلشن احمد نرسری نے ادا کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اس صدقہ جاریہ کا اجر عظیم ہمیشہ آپ کو پہنچتا رہے گا۔ انشاء اللہ

ایک صاحب نے لکھا میں نے اپنی زندگی میں یہ دوسری خوبصورتی سرسبزی اور شادابی دیکھی ہے۔ ایسا ماحول اگر ربوہ کے ہر گھر میں لایا جائے تو ربوہ مثالی خوبصورتی کے لحاظ سے اول نمبر پر آجائے۔ ایک صاحب نے لکھا۔ یہاں پرندے مثلاً آسٹریلین طوطے وغیرہ بھی رکھیں۔ ایک صاحب نے لکھا پودوں کے نام بھی لکھیں۔ ایک صاحب نے لکھا اس باغ احمد کو دیکھ کر دل واقعی باغ باغ ہو گیا۔ ایک صاحب نے لکھا پھولوں سے محبت اس لئے کرنی چاہیئے کہ ایسے نظارے خالق حقیقی کی محبت کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

چند دیگر آراء یہ ہیں۔

بچوں کے لئے جھولے بھی لگائیں۔ ہر موسم میں پھولوں کی نمائش کریں۔ گندے نالے کو مکمل ڈھانپ دیں۔ ایک صاحب نے لکھا یقین کریں پھولوں کی نمائش دیکھ کر چند لمحوں کے لئے خاکسار خوبصورت وادیوں میں کھو گیا۔ یہاں سے جانے کو دل نہیں چاہ رہا تھا ایک ہجرزدہ دوست کو پیارے آقا کی یاد اسطرح آئی' اگر حضور یہاں ہوتے تو اس نمائش سے بہت لطف اٹھاتے۔ ایک اور دوست نے لکھا پھولوں کی نمائش واقعی ربوہ والوں کے لئے ایک حقیقی تحفہ ہے۔ اس کا دورانیہ بڑھا دیا جائے۔

✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32650 میں سمیرا ناصر بنت سید ناصر احمد صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/23 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-11-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سمیرا ناصر 15/23 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709 گواہ شد نمبر2 سید ناصر احمد شاہ والد

مسل نمبر 32651 میں رضوانہ جواد زوجہ حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/14 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 107 گرام 54 ملی گرام مالیتی۔/51741 روپے۔ اور حق مہر۔/25000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/76741 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رضوانہ جواد 14/14 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 سجاد احمد خالد مربی سلسلہ 14/14 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29247 خاوند موصیہ۔

بقیہ صفحہ 4

سوال:۔ 3 ستمبر 1898ء کو حضرت مسیح موعود کو درج ذیل الہام ہوا تھا۔ **غثم لہ۔ دفع الیہ من مالہ دفعۃ** اس کا کیا مطلب ہے۔

جواب:۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس میں تفہیم یہ ہوئی تھی کہ کوئی شخص کسی مطلب کے حصول پر بہت سا حصہ اپنے مال میں سے بطور نذر بھجوائے گا یہ الہام تو اس کثرت سے پورا ہوا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے جتنے بھی اخراجات ہوتے تھے وہ سارے کے سارے اللہ تعالیٰ اسی طرح لوگوں کے ذریعے وہ رقمیں عین وقت پر پہنچا دیا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود کو کبھی اس کی فکر کی ضرورت نہیں پڑی فرماتے ہیں میں نے اس الہام کو اپنی کتاب میں لکھ لیا تھا بلکہ اپنے گھر کے قریب (بیت الذکر) کی دیوار پر نہایت خوشخط یہ الہام لکھ کر چسپاں کر دیا اس الہام میں نہ کسی مدت کا ذکر ہے کہ کب ہو گا اور نہ انسان کا ذکر ہے کون بھیجے گا یہ مکتوب بنام سیٹھ عبدالرحمان صاحب مدراسی حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے عربی لغت میں غثم کے معنے حسب ذیل لکھے ہیں۔ یعنی جب کوئی شخص اپنا مال اچانک دے دے کسی کو تو اس پہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ یعنی اچھا مال ہو اور سخاوت کے ساتھ کھلے دل سے دیا گیا ہو المنجد میں ہے کسی شخص نے اپنے مال کو اچانک بہت عمدہ طریقے سے کسی کے حضور پیش کر دیا۔ بہترین حصہ مال کا اور اس میں مال کے پاک اور طیب ہونے کا مضمون بھی داخل ہے۔ مزید لکھا ہے کسی کو اپنے مال کا بہترین حصہ اچانک یا ایک دفعہ دینا۔ یہ الہام جو ہے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں اتنی مرتبہ پورا ہوا کہ اس کا شمار کرنا ممکن نہیں بعض دفعہ ڈاک ابھی پہنچی نہیں ہوتی تھی حضرت مسیح موعود اس الہام یا کسی اور الہام کی بناء پر کہہ دیا کرتے تھے کہ آج اتنا روپیہ میرے نام آنے والا ہے ڈاکیا بعد میں وہ خط لے کے آتا تھا روپیہ منی آرڈر کا بعینہ اتنا ہی آیا کرتا تھا یہ تو عظیم الشان الہام ہے جو حضرت مسیح موعود کی صداقت کا عظیم الشان نشان بن چکا ہے۔

✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم لیاقت احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 24 مارچ 2000ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "انیقہ نوین احمد" عطا فرمایا ہے۔

بچی مکرم ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب مرحوم پنشنر معلم وقف جدید کی پوتی اور مکرم محمد اسلم صاحب ایاز پنشنر صدر انجمن احمدیہ کی نواسی ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد نواز صاحب مصطفےٰ ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا کو مورخہ 99-8-25 کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام عاطف نواز شاہد رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم محمد خان اشرف مرحوم آف بھلوال کا پوتا اور مکرم آغا عبدالرشید صاحب ڈیرہ غازی خان کا نواسہ ہے اور تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

نکاح

○ مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے عزیزم ریحان رشید ابن مکرم عبدالرشید صاحب درویش مرحوم آف گوجرانوالہ (حال ایڈیشنل سیکرٹری امور عامہ جرمنی) کا نکاح ہمراہ عزیزہ سمیعہ ماریہ صاحبہ بنت مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب آف ہمبرگ بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار مارک مورخہ 22۔ مارچ 2000ء بعد نماز عصر بیت ناصر میں مکرم مولانا محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم بریگیڈیئر ارشد محمود جاوید صاحب ولد مکرم قاضی محمد شریف مرحوم 26۔ مارچ 2000ء C M H راولپنڈی میں وفات پاگئے اسی روز ان کی تدفین احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں ہوئی۔ مرحوم امرتسری قاضی فیملی سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ نہایت ذہین اور قابل انسان تھے۔ فوج میں قابل قدر خدمات کے صلہ میں انہیں تمغہ پاکستان سے نوازا گیا۔ آپ ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب (راہ مولا میں جان قربان کرنے والے) کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم نے بیوی کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ احباب کرام سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب شادی

○ 20۔ مارچ 2000ء کو مکرم راجہ عطاء المنان صاحب مربی سلسلہ ابن محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی تقریب شادی محترمہ ثمر شیریں صاحبہ بنت مکرم ولاور خاں صاحب آف چکوال کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہوئی۔

بارات اسی روز محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی کی قیادت میں ساڑھے پانچ بجے شام ایوان محمود پہنچی جہاں محترم امیر صاحب مقامی نے رخصتی کی دعا کروائی۔

اگلے روز 21۔ مارچ کو ایوان محمود ربوہ میں 5 بجے شام دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں ناظران وکلاء اور احباب جماعت نے شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر بھی محترم امیر صاحب مقامی نے دعا کروائی۔

قبل ازیں 19۔ مارچ کو بعد از نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے مکرم راجہ عطاء المنان صاحب مربی سلسلہ اور محترمہ ثمر شیریں صاحبہ کے نکاح کا اعلان بعوض 60 ہزار روپے حق مہر کیا اور دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم محمد اسلم صاحب ایاز پنشنر صدر انجمن احمدیہ کا 2000-4-5 بروز بدھ پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ آئندہ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

○ مکرم محمد رفیق اٹھوال صاحب کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت کافی بہتر ہے کمزوری باقی ہے۔

○ مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ماموں مکرم شیخ سعید اقبال صاحب ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم چوہدری محمد ظہیر الدین احمد صاحب دارالبرکات ربوہ کی دائیں آنکھ میں موتیا اتر رہا ہے۔

○ مکرم محمد شریف گھمن صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ مورخہ 2۔ اپریل رات 11 بجے اپنی ڈیوٹی ختم کرکے گھر جارہے تھے کہ ریلوے کراسنگ کے قریب سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے ان کے گھٹنے میں شدید چوٹ آئی ہے۔

احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی میزائل "دھونش" کا تجربہ

بھارت نے خلیج بنگال میں کھڑے ایک بحری جہاز کے ذریعے ایک درمیانی مار کے میزائل کا تجربہ کیا۔ بھارتی وزارت دفاع کے ایک سائنسدان کے مطابق "دھونش" (تیر) نامی یہ میزائل جس کی لمبائی 28.2 فٹ ہے۔ بھارتی فوج کے زیر استعمال 93 میل مار کے میزائل (پرتھوی) کی ایک شکل ہے۔ جس میں بحریہ کی ضروریات کے مطابق تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

بھارتی جنرل کا استعفیٰ

بھارتی فوج کے ایک سینئر جنرل نے کارگل میں شکست کی ذمہ داری کے شدید دباؤ کے پیش نظر استعفیٰ دے دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال کارگل جنگ کے دوران 14 کور کو کارگل محاذ پر تعینات کیا گیا تھا مگر مجاہدین کے بروقت قبضے سے لاعلمی اور بھارتی فوج کے بھاری مالی و جانی نقصان کی ذمہ داری کور کے تمام سینئر افسران پر عائد کی گئی تھی۔ جنرل مسیح نے 14 کور کا چارج سنبھالنے کے بعد سیاچن کے محاذ پر اپنے فوجی ڈویژن کو تعینات کیا۔ تاہم وہ بھارتی فوجی حکمت عملی کے تحت دیئے گئے اہداف مکمل کرنے میں ناکام رہے۔

اعلان لاہور پر عمل نہیں کیا جاسکتا

بھارت کے وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ پاکستانی چیف ایگزیکٹو کی مذاکرات کی پیشکش ایک پبلک ریلیشنز مشق ہے غیر وابستہ ممالک کی کانفرنس کے موقع پر اخبار نویسوں کے باربار پاک بھارت تعلقات سے متعلق سوالات پر جسونت سنگھ نے کہا کہ صبر کا دامن نہ چھوڑو۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کا عمل جلد بازی میں شروع نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ چند واقعات کے بعد اعلان لاہور کے عمل کو دوبارہ شروع نہیں کیا جاسکتا۔

کرونیئے نے رقم لینے کا اعتراف کرلیا

جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کے کپتان ہنسی کرونیئے کو گزشتہ ماہ بھارت میں ون ڈے کرکٹ سیریز کے دوران میچ فکسنگ کیلئے رقم لینے اور کرکٹ بورڈ سے بددیانتی کرنے کے اعتراف کے بعد جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم سے نکال دیا گیا۔ ان کی برطرفی کے بعد آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز میں نائب کپتان شان پولاک ٹیم کی قیادت کریں گے۔ یہ بات جنوبی افریقہ کرکٹ بورڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر علی باقر نے گزشتہ روز ہنگامی پریس کانفرنس میں بتائی۔

امریکی تحقیقات مسترد

چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بلغراد میں چینی سفارت خانے پر امریکی وضاحت مسترد کر دی ہے اور کہا ہے کہ یہ ناقابل یقین ہے کہ واشنگٹن کو بلغراد میں کارروائی کے دوران چینی سفارتخانے اور اپنے ٹارگٹ میں فرق معلوم نہ ہو۔ واقعہ کا ذمہ دار سی آئی اے کے درمیانی درجے کے ملازمین کو قرار دینا ناقابل قبول ہے۔ کلنٹن انتظامیہ اصل مجرموں کو سزا دے اور اس معاملے کی جامع تحقیقات کروائی جائیں امریکہ نے کہا ہے کہ تحقیقات کی جاچکی ہیں مزید تحقیقات نہیں ہوں گی۔

گیمبیا میں 10۔ افراد ہلاک

گیمبیا میں طلبہ اور سیکیورٹی اہلکاروں کے درمیان جھڑپ میں 10۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ طلبہ کچھ عرصہ قبل ہلاک ہونے والے اپنے ایک ساتھی کے قاتلوں کو پکڑنے کیلئے مظاہرہ کررہے تھے جھڑپ کے بعد طلبہ نے ایک پولیس سٹیشن، پوسٹ آفس، ٹیلی ویژن، سینٹ، الیکشن کمیشن کا دفتر اور متعدد گاڑیاں جلادیں۔

بہار میں شدید گرمی سے ہلاکتیں

بھارتی ریاست بہار میں شدید گرمی کی لہر اور آگ لگنے کے واقعات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 50 ہو گئی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق 180۔ افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ بھارتی ریاست میں اس سے قبل گرمی کے باعث اتنا نقصان کبھی نہیں ہوا۔

سری لنکا میں جھڑپیں

سری لنکا میں باغیوں اور فوج کے درمیان تازہ جھڑپوں میں پندرہ فوجی ہلاک اور 47 زخمی ہو گئے ہیں۔ گیارہ گھنٹے کی جنگ کے بعد آرمی نے باغیوں کو پسپائی پر مجبور کردیا۔

500 عراقی قیدی رہا

ایران نے عراق کے مزید 500 قیدی رہا کر دیئے ہیں۔ تین روز میں رہائی پانے والوں کی تعداد 580 ہو گئی ہے۔

مزید یہودی بستیاں

گولان کی پہاڑیوں پر مزید یہودی بستیاں بسانے کے منصوبے کی منظوری اسرائیلی کابینہ نے دے دی ہے۔ کابینہ نے مقبوضہ غربی اردن میں یہودی بستیوں کو ملانے والے کئی راستے بنانے کی بھی منظوری دے دی ہے۔

پابندیوں کے باوجود صدام حسین کی مقبولیت

عالمی پابندیوں نے عراقی عوام کو غربت کی چکی میں پیس کر رکھ دیا ہے۔ لیکن ان پابندیوں کے باوجود دس سال بعد بھی صدام حسین پہلے جتنے مضبوط اور مقبول دکھائی دیتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل نے کہا ہے کہ اگر عراق معائنہ کاروں سے تعاون کرے تو اس پر عائد پابندیاں ہٹائی جاسکتی ہیں۔ لیکن امریکہ اور برطانیہ پابندیاں ہٹانے کے حق میں نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 12-اپریل-گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 24 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سنٹی گریڈ
جمعرات 13-اپریل غروب آفتاب۔ 6-38
جمعہ 14-اپریل طلوع فجر۔ 4-14
جمعہ 14-اپریل طلوع آفتاب 5-39

پبلک ٹرانسپورٹ میں کمانڈوز کی تعیناتی

پنجاب کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد صفدر نے ہدایات جاری کی ہیں کہ لاہور' قصور اور لاہور شیخوپورہ شاہراہوں کے ساتھ ساتھ اہم علاقوں میں ڈکیتیوں اور کارچوری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر فوری طور پر قابو پایا جائے اور اس حوالے سے ایلیٹ فورس کی موبائل ٹیمیں عملی طور پر اپنی ذمہ داریاں پوری کریں جس کے لئے ان دونوں شاہراہوں پر چلنے والی بسوں اور دیگر ٹرانسپورٹ میں سادہ لباس میں ایلیٹ فورس کے جوان (کمانڈوز) تعینات کئے جائیں۔

پنجاب کا پانی سندھ کے حصے میں

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب نے اپنے حصے کا پانی سندھ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے دیا ہے۔ اس وقت سندھ کو پانی کی ضرورت تھی کیونکہ وہاں فصلوں کی کاشت پنجاب سے پہلے ہو جاتی ہے۔ اس بنا پر پنجاب نے اپنے حصے کا یومیہ پانچ ہزار کیوسک پانی سندھ کو دے دیا۔ آئندہ ماہ (مئی) میں جب ہمیں اپنی کپاس کی فصل کے لئے پانی کی ضرورت ہوگی تو سندھ کا پانی ہم لے لیں گے۔

سر نہیں جھکاؤں گا۔ نواز شریف

معزول وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ قربانی دینے کے لئے تیار ہیں لیکن وہ سوائے خدا کے کسی کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے۔ ایک قومی جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے سیاست سے دستبردار ہونے کی دھمکی دی گئی' ملک چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالا گیا۔ میرا قصور یہ ہے کہ میں نے پاکستان کے آئین' جمہوریت اور پارلیمنٹ کی بالادستی کے لئے جدوجہد کی۔ دنیا بھر کا پریس میڈیا دیکھ رہا ہے۔ مقدمے میں مجھے بکتر بند گاڑی میں بٹھا کر لانا' تنہائی میں رکھنا' میرے افراد خانہ کو یرغمال بنانا انتقامی کارروائی ہے۔ مجھے جیل میں ذہنی ٹارچر کیا گیا اور بند کوٹھری میں رکھا گیا۔

پاکستان تحمل کی پالیسی پر عمل پیرا ہے

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی مسئلے پر ذمہ داری اور تحمل کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ کولمبیا میں غیروابستہ تحریک کے وزارتی اجلاس کے بارے میں صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے ایٹمی مسئلے پر بحث میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ عبدالستار نے بتایا کہ اجلاس میں پاک بھارت تعلقات' مسئلہ کشمیر اور افغانستان کی صورت حال کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بھارتی الزام مسترد

ریاست گجرات کے سرحدی علاقوں میں فوجی سرگرمیوں میں اضافے کے بارے میں بھارتی وزیر داخلہ کے الزام کی پاکستان نے سختی سے تردید کی ہے۔ پاکستانی ترجمان نے پیر کے روز اپنے ایک بیان میں بھارتی الزام کو پاکستان کے خلاف معاندانہ پراپیگنڈہ قرار دیا اور کہا کہ یہ مکمل طور پر جھوٹ اور غلط ہے۔

چیف ایگزیکٹو کیوبا پہنچ گئے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کیوبا پہنچ گئے ہیں۔ جہاں وہ جی 77 گروپ کے سربراہی اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ چیف ایگزیکٹو جب کمرشل فلائٹ سے ہوانا پہنچے تو کیوبا کے نائب صدر جوسی رامن فرنینڈزے نے ان کا استقبال کیا۔

ہم مذاکرات کے خواہش مند ہیں۔ پاکستان

اطلاعات کے بارے میں چیف ایگزیکٹو کے مشیر جاوید جبار نے کہا ہے کہ ہم مسائل کے حل کے لئے بھارت کے ساتھ مذاکرات کے خواہش مند ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ ہمیں ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے کے لئے مذاکرات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا پاکستان صلح اور امن کی پالیسی پر کاربند ہے۔ یہ بات انہوں نے بی بی سی ورلڈ کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کہی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ایک ایسی حکومت جس کی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ جمہوری طور پر منتخب وزیراعظم کے خلاف مقدمہ چلا سکتی ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ قانونی حیثیت کا تعین ہر ملک اپنے مطابق کرتا ہے۔ نواز شریف حکومت کی برطرفی بغاوت نہیں تھی یہ اداروں کو بچانے کی ایک کوشش تھی اور یہ کام صرف فوج ہی کر سکتی تھی۔

جاگیرداروں کا اثر کیسے کم کریں

جاگیرداروں کا سیاست میں اثر و رسوخ کم سے کم کرنے کے لئے وفاقی حکومت نے چاروں صوبائی حکومتوں سے تجاویز طلب کرلی ہیں۔ صوبائی حکومت کو ایک خط جاری کیا گیا ہے جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ 7 نکات ہر جلد سے جلد اپنی تجاویز ارسال کریں۔ دیگر تجاویز کے علاوہ یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ انتخابی اصلاحات میں دولت اور اقرباء پروری کے اثرات کو کس طرح کم سے کم کیا جائے۔